رویانمبر ۵۲۹:

# سیدنا محمودؓ کے وجود ثانی کی کامیابی کی بشارت

-529-

جون 51ء

فرمایا: میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں قادیان میں ہوں اور وہاں ایک بہت بڑی مسجد ہے میں نماز پڑھانے کے لئے جا رہا ہوں۔ جب میں مسجد میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ سینکڑوں آدمی لمبی لمبی قطاروں میں بیٹھے ہوئے امام کا انتظار کر رہے ہیں۔ میں مسجد میں داخل ہوا اور مصلّٰی پر جا کر کھڑا ہو گیا اور میں نے نماز پڑھانی شروع کر دی اس وقت حالات کا خیال کر کے کہ یہاں خدا تعالیٰ نے کتنے لوگوں کو جمع کیا ہوا ہے اور کتنی بڑی مسجد ہے جس میں لوگ انتظار کر رہے ہیں طبیعت میں نہایت ہی رقت پیدا ہوئی اور میں نے سورۃ فاتحہ اور قرآن شریف کی کوئی سورت یا اس کا کوئی حصہ نہایت ہی سوز اور جذب سے پڑھنا شروع کیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ قرآن کریم کی تلاوت کے اثر سے تمام فضا معطر ہو رہی ہے نماز پڑھاتے پڑھاتے۔ جب میں مسجد میں گیا تو معلوم ہوتا ہے کہ جوش کی حالت میں کلمات تسبیح بھی میں کسی قدر بلند آواز میں پڑھتا ہوں تلاوت کی طرح بلند نہیں۔ لیکن اتنی آواز میں کہ وہ سنے جا سکتے ہیں جب میں سجدہ میں گر رہا تھا تو یوں معلوم ہوا جیسے میری آنکھ کھل گئی اور اپنی چارپائی پر لیٹے ہوئے اور یہ سمجھتے ہوئے کہ میں جاگ رہا ہوں میں نے کشفی حالت میں دیکھا کہ گویا میں دو وجود ہوں میرا ایک وجود نماز پڑھا رہا ہے اور ایک وجود چارپائی پر لیٹا ہوا ہے میرا وہ وجود جو نماز پڑھا رہا تھا اس نے میرے پہلو میں سجدہ کیا اور اس کی تسبیح کی آوازیں مجھے آ رہی تھیں اس کے بعد کشف کی حالت جاتی رہی۔

الفضل 15 جون 51ء صفحہ 3

نوٹ: یہ رویا سیدنا محمودؓ کی رویا نمبر ۳۹۰ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۴۶ء اور رویا نمبر ۴۶۶ اپریل ۱۹۴۸ء کی فرح ہے۔